بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرحوم شوہر کی تصویر بچوں کی خاطر پرنٹ کروانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں اپنے مرحوم شوہر کی تصاویر بنواکر محفوظ کرنا چاہتی ہوں تاکہ بچے بڑے ہوکر اپنے والد کی یادیں اور تصاویر دیکھ سکیں۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ اپنے مرحوم شوہر کی تصاویر بنواکر محفوظ کرنا شرعاً جائز ہے یا اس میں گناہ ہوگا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا اپنے مرحوم شوہر کی تصاویر کا پرنٹ نکلوانا، ناجائزوگناہ ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اگرچہ آپ کے شوہر کا انتقال ہوچکا ہے، مگر وہ تصویر اس کی زندگی کی حکایت کرے گی، یعنی اس تصویر سے وہ کسی مردے، غیر ذی روح کی تصویر نہیں لگے گی، کیونکہ وہ زندگی میں بنائی گئی نارمل حالت کی تصویر ہے، لہٰذا! بچوں کے لیے یادیں محفوظ رکھنے کی غرض سے بھی ان تصاویر کے پرنٹ نکلوانا شرعاً جائز نہیں، کہ یہ بلاعذر شرعی تصاویر کا پرنٹ نکلوانا ہے، جوکہ ناجائزوگناہ ہے، پھر ناجائز تصویر کو بلااجازت شرعی، حفاظت سے رکھنا بھی ممنوع ہے۔ ہاں! اگر تصاویر ڈیجیٹل صورت میں ہوں، اور ان کو پرنٹ کروانے کے بجائے، موبائل یا لیپ ٹاپ وغیرہ میں ڈیجیٹل صورت میں ہی رکھیں، تو اس میں حرج نہیں۔

جاندار کی تصویر کی حرمت کے حوالے سے منحۃ السلوک میں ہے "(وتكره صورة ذي الروح) مثل صورة الأسد والفيل والآدمي والخيل والطير التي ينقشها المصورون في الجدران والسقوف، وينسجها النساج في البسط والفرش. قيده بقوله: (ذي روح) لأن صورة غير ذي روح: لا يكره، كالشجر ونحوه، لأنه لا يعبد" ترجمہ: ذی روح کی تصاویر مکروہ ہے، مثلاً شیر، ہاتھی، آدمی، گھوڑے اور پرندے کہ جن کی تصاویر مصورین دیواروں اور چھتوں پر بنایا کرتے ہیں، اور کپڑے بننے والے جنہیں قالین اور بچھونوں میں بُنتے ہیں۔ ذی روح کی قید اس وجہ سے لگائی کیونکہ غیر ذی روح مثلاً درخت وغیرہ کی تصویر مکروہ نہیں، کیونکہ اس کی عبادت نہیں کی جاتی۔ (منحۃ السلوک شرح تحفۃ الملوک، ص 159، مطبوعہ: قطر)

ردالمحتار میں ہے "فعل التصویر فھو غیر جائز مطلقا لأنہ مضاھاۃ لخلق اللہ تعالی" ترجمہ: تصویر بنانا؛ تو وہ مطلقاً ناجائز ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق سے مشابہت ہے۔ (ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 506، مطبوعہ: کوئٹہ)

اس کے تحت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "ان کان تصویر ذی روح ---ومن ھاھنا علم حرمۃ العمل الجاری فی عھد النصاری المسمی بالتصویر العکسی لجریان التعلیل---وبہ علم حرمۃ ان یامر ھؤلاء بان یطبعوا عکسہ علی القرطاس مثلااذ ماحرم فعلہ حرم الامر بہ ایضا" ترجمہ: (یعنی) جبکہ تصویر ذی روح کی ہو؛ اور اسی سے عیسائیوں

کے دور میں جاری کام کی حرمت بھی معلوم ہوگئی جسے تصویر عکسی کہا جاتا ہے؛ کہ یہاں بھی (اللہ تعالیٰ کی تخلیق سے مشابہت والی) علت جاری ہے ۔ اوراسی سے مثلاان تصاویر کے کاغذ پہ چھاپنے کا حکم دینے کی بھی حرمت معلوم ہوگئی ، کیونکہ جس کا کرنا حرام ہو اس کا حکم دینا بھی حرام ہے ۔ (جد الممتار علی رد المحتار ، جلد3، صفحہ415، مکتبۃ المدینہ ، کراچی)

امام اہلسنت ، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن لکھتے ہیں : "حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا ، بنوانا ، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے ، مٹانے کا حکم دیا؛ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں ۔ " (فتاوی رضویہ ، ج21 ، ص426 ، رضا فاؤنڈیشن ، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "ناجائز تصویریں حفاظت سے رکھ چھوڑنا خود ہی منع ہے اگرچہ صندوق میں بند رکھے اور نہ کھولے اگرچہ وہاں نماز مکروہ نہ ہوگی ۔ " (فتاوی رضویہ ، جلد24 ، صفحہ623 ، رضا فاؤنڈیشن ، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5469

تاریخ اجراء : 19 ربیع الآخر 1448ھ/01 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net